دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : **Ali Memon** — Serial No : **24428** — MODE: **Regular**

Address : **Karachi** — Date : **1/22/2015**

Subject : **Elag o mulaja** — Contact No:

Writer : انس — Email :

Assallam u alaikum, Hum 2 bhai hi hain aur hum dono ki 3, 3 betiyan hain ALHAMDULILLAH .kya hum test tube se betey ki paidaish karwa saktey hai n?e

السلام علیکم : ہم دو بھائی ہیں اور ہم دونوں کی تین تین بیٹیاں ہیں الحمدللہ کیا ہم ٹیسٹ ٹیوب بے بی سے بیٹے کی پیدائش کروا سکتے ہیں؟-

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح ہو کہ ٹیسٹ ٹیوب کے ذریعے حصول اولاد کیلئے جو مختلف طرق رائج ہیں ان میں سے سخت مجبوری کے تحت صرف اس طریقہ کی گنجائش معلوم ہوتی ہے کہ مادہ منویہ اپنے زندہ شوہر کا ہو اور پھر شوہر اور بیوی کے نطفہ کا باہم اختلاط کر کے یہ ٹیوب بیوی کے رحم میں رکھ دیجائے جہاں وہ حمل پرورش پائے اور یہ عمل خود بیوی یا اسکے شوہر یا کسی ماہر معالج عورت سے کروایا جائے اور اس دوران ستر وحجاب کا پورا خیال رکھا جائے کہ ضرورت سے زیادہ ہرگز نہ کھولا جائے لہذا سائل اور ان کے بھائی اگر اس طریقہ کو اختیار کریں تو شرعاً اسکی گنجائش ہے اس کے علاوہ باقی طرق غیر فطری ہونے کے ساتھ غیر شرعی بھی ہیں ان سے احتراز لازم ہے۔

کما فی الفقہ الاسلامی: "التلقیح الصناعی ہو استدخال المنی لرحم المرأۃ بدون جماع فإن کان بماء الرجل لزوجتہ جاز شرعا اذ لا محذور فیہ، بل قد یندب اذا کان ہناک مانع شرعی من الاتصال الجنسی وأما ان کان بماء رجل اجنبی عن المرأۃ لا زواج بینہما فہو حرام الخ (ج ۳ ص ۵۵۹) واللہ أعلم-

کتبہ محمد انس عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۴ شعبان [illegible] ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان [illegible]
دار الافتاء [illegible]
۱۴/۸/ [illegible]

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۴ شعبان ۱۴۳۶ھ

[illegible] ۲۴۴۲۸

7/6/15